

تعلقات عامہ و میڈیا کو آرڈی نیٹر آفس
جامعہ ملیہ اسلامیہ
نئی دہلی
11 دسمبر 2020
پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں پولر ریسرچ میں چیلنجوں اور مواقع پر ویبینار کا اہتمام

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی نے 10 دسمبر 2020 کو یونیورسٹی کے صد سالہ تقریبات کی مناسبت سے "پولر ریسرچ میں چیلنجز اور مواقع" کے موضوع پر ایک ویبینار کا انعقاد کیا۔ ویبینار میں جامعہ ملیہ اسلامیہ اور دیگر انسٹی ٹیوٹ / یونیورسٹیوں کے طلباء اور طالبات کے علاوہ ہندوستان مختلف گوشوں سے 700 سے زیادہ شرکاء نے حصہ لیا۔

پروفیسر نجمہ اختر ، وائس چانسلر ، جامعہ ملیہ اسلامیہ مہمان خصوصی تھیں اور پروفیسر عزیزالدین خان ، سائیکو فزولوجی لیبارٹری ، شعبہ انسانیات و سماجی علوم ، آئی ٹی بمبئی مہمان ذی وقار کی حیثیت سے شریک تھے۔ مسٹر مرزا جاوید بیگ ، سائنس دان جی اور گروپ ڈائریکٹر (انٹارکٹک آپریشن اینڈ، انفراسٹرکچر) ، نیشنل سینٹر برائے پولر اینڈ اوشین ریسرچ ، این سی پی او آر ، گوا اور ڈاکٹر پربیر گھوش دستیدار ، سینئر سائنس دان اور مشیر ، وزارت ارتھ سائنس (جی او آئی) موجود تھے۔

اپنے افتتاحی خطاب میں پروفیسر نجمہ اختر نے ویبینار کے موضوع کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ عموماً ایسے موضوعات پر کم ہی بولا جاتا ہے۔ ایک بار دور دراز اور الگ تھلگ سمجھے جانے کے بعد ، پولر خطے اب عالمی سطح پر سیاسی ، معاشرتی ، معاشی تحفظ اور جیو پالیٹیکل گفتگو کا حصہ ہیں۔ ان خطوں میں بہت سے اسٹیک ہولڈرز ہیں جن میں حکومتیں ، کارپوریشنز ، ماحولیات کے ماہر ، سائنس دان اور دائیں گروپ کے افراد شامل ہیں۔ لہذا ، اس شعبے کو ہر پہلو سے صحیح طور پر سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اس حقیقت کے لئے پولر علاقوں سے متعلق تحقیق اور پالیسی تجزیہ کی ضرورت ہے جو اب پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ویبینار ابھرتے ہوئے سائنسی طبقے کے لئے قطبی تحقیق کے ابھرتے ہوئے اور چیلنجنگ علاقے میں مستقبل کے دائرہ کار ، موقع اور ادارہ جاتی تعاون کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرے گی۔

پروفیسر اختر نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کی کامیابی کی کہانی پر بھی اطمینان کا اظہار کیا جو اب مرکزی جامعات میں سرفہرست ہے اور انہوں نے جامعہ برادری سے گزارش کی کہ وہ اسے دنیا کی ممتاز یونیورسٹی میں شامل کرنے کے لئے مزید محنت کریں۔

مہمان ذی وقار پروفیسر عزیزالدین خان جو اس پروگرام کے اولین اور کلیدی محرک قوت رہے ہیں نے پولر اسٹڈیز کی مناسبت کی بات کی، وہیں مرزا جاوید بیگ ، اور ڈاکٹر پربیر گھوش دستیدار نے

بھی خطاب کیا۔ دونوں ماہر مقررین مرزا جاوید بیگ ، اور ڈاکٹر پر بیر گھوش دستیدار نے قطبی تحقیق پر بہت ہی دلچسپ ، دلکش اور متاثر کن گفتگو کی۔

شرکا کو مجازی سفر بھی کرایا گیا جس میں دو تحقیقی مراکز بھارتی اور مائٹری شامل ہیں۔ اس موقع پر مقررین نے پولر علاقوں کے مختلف پہلوؤں ، تحقیقی سرگرمیوں ، آئندہ کے دائرہ کار ، قطبی مطالعات کے لئے مالی اور ادارہ جاتی تعاون کی بھی وضاحت کی ۔

مرحوم ڈاکٹر سید ظہور قاسم ، اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سابق وائس چانسلر ، جو ہندوستانی قطبی پروگرام میں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے اور جنہوں نے 1981 میں ہندوستان کی پہلی انٹارکٹک مہم کی کامیابی کے ساتھ قیادت کی۔ سنہ 2019 میں پولر سائنس کے ایک خصوصی شمارے میں ہندوستانی قطبی پروگرام میں ان کی شراکت کے لئے انہیں یاد کیا گیا اور تجویز پیش کیا گیا کہ ماحولیاتی سائنس کا نیا شعبہ پروفیسر ایس زیڈ کے نام سے موسوم کیا جائے تاکہ ان کی خدمات کا خاطر خواہ اعتراف ہو سکے ۔

اس موقع پر سوال جواب کا بھی سیشن رکھا گیا جس کو پروفیسر زاہد اشرف ، ڈائریکٹر ریسرچ اور سول انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے پروفیسر قمرالحسن نے سنبھالا ۔

پروگرام کے کنوینر پروفیسر کفیل احمد ، ڈائریکٹر ریسرچ تھے جبکہ ایم ٹیک ماحولیاتی سائنس کی طالبہ زرین فاطمہ نظامت کے فرائض انجام دے رہی تھیں ۔

وینار کا اختتام وینار کے کوآرڈینیٹر پروفیسر قمرالحسن کے کلمات تشکر کے ساتھ ہوا۔

احمد عظیم
پی ار او-میڈیا کوآرڈینیٹر